

# نماز حنفی

حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری سرہ



کتب خانہ شہزاد اشعلا

راحت مارکیٹ، اردو بازار، لاہور، پاکستان

فون: ۷۳۵۱۱۲۰۰

مسلمان طلباء و طالبات اور عام مسلمانوں کے لئے

# عکسی نمازِ حنفی مترجم

مرتبہ

حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری قدس سرہ

---

کتب خانہ اشراق  
راحت مکتبہ اردو بازار لاہور پاکستان  
فون ۷۳۵۱۱۲۰۰۰۵

# فہرست نماز حنفی

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	ارشادِ اوست نبویہ	۴	۱۸	اذان کے بعد کی دعاء	۲۴
۲	اٹھائے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم	۵	۱۹	نماز کی نیت	۲۵
۳	بے نماز حاکم سزا سائل	۵	۲۰	نماز پر جسے کا طریقہ	۲۵
۴	نقصتِ تعدادِ رکعات	۷	۲۱	دُعائے قنوت	۳۳
۵	بعض ضروری نصائح	۸	۲۲	دُعایہ بعدِ سلام	۳۶
۶	اسماءِ خوشے	۱۱	۲۳	سنتوں اور نقلوں کے	۳۷
۷	چھ کلمے	۱۵	۲۴	بعدِ دُعا کا حکم	۳۷
۸	حقیقتِ ایمان مفصل	۱۹	۲۵	دُعائے ننگے کا عمدہ طریقہ	۳۷
۹	حقیقتِ ایمان مجمل	۱۹	۲۶	وظیفہ بعد نماز فجر و مغرب	۴۲
۱۰	استنجا کر چاہئے وقت کی دعاء	۱۹	۲۷	آیت الکرسی و آیت تکریمہ	۴۳-۴۲
۱۱	استنجا سے فراغت بعد کی دعاء	۲۰	۲۸	تراویح کا بیان	۴۴
۱۲	وضو کے شروع کی دعاء	۲۰	۲۹	تسبیح تراویح	۴۴
۱۳	وضو کے درمیان کی دعاء	۲۱	۳۰	نمازِ جنازہ کا بیان	۴۵
۱۴	وضو کے بعد کی دعاء	۲۱	۳۱	جنازہ کے بعد ہاتھ اٹھا کر	۴۷
۱۵	طریقہ اذان و اقامت	۲۲		دُعائے ننگے کا مسئلہ	
۱۶	اذان و اقامت کا جواب			جنازہ کے ساتھ یا ورنہ	۴۷
۱۷	اذان میں آنکھ ملنے کا جواب			کلمہ یا نعت ثنائی کا مسئلہ	

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
۴۵	وقت کے وقت کی دعاء	۴۸	وقت کے بعد کی دعاء	۴۲
۴۵	زیارتِ قبر کی دعاء	۵۰	صبح و شام پڑھنے کی دعاء	۴۳
۴۶	نیا چاند دیکھنے کی دعاء	۵۱	ارائی کی قرض کی دعاء	۴۴
۴۶	ارائی کی قرض کی دعاء	۵۵	کھانا شروع کرتے وقت کی دعا	۴۵
۴۶	کھانا کھانے کے بعد کی دعا	۵۶	دعائے حقیقہ	۴۶
۴۶	دعائے حقیقہ	۵۶	خطبہ رکع	۴۷
۴۶	خطبہ رکع	۵۶	خطبہ اولیٰ جمعہ	۴۸
۴۶	خطبہ عید الفطر	۵۹	خطبہ عید الاضحیٰ	۴۹
۴۶	خطبہ عید الاضحیٰ	۶۱	خطبہ شامیہ	۵۰
۴۶	خطبہ شامیہ	۶۱	بیانِ پانچ بشارتِ اسلام	۵۱
۴۶	بیانِ پانچ بشارتِ اسلام	۶۲	بیانِ مصیبتِ اسلام	۵۲
۴۶	بیانِ مصیبتِ اسلام	۶۳	بیانِ اٹھ حکیمِ شرع (۸)	۵۳
۴۶	بیانِ اٹھ حکیمِ شرع (۸)	۶۴	بیانِ گناہِ کبیرہ (۲۰)	۵۴
۴۶	بیانِ گناہِ کبیرہ (۲۰)	۶۵	بیانِ چار فرض وضو (۲)	۵۵
۴۶	بیانِ چار فرض وضو (۲)	۶۶		

# مقدمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہر مسلمان عاقل بالغ پر پانچ وقت روزانہ نماز پڑھنا فرض عین ہے بلکہ سات سارے بچے کو نہ بانی کہہ کر اور دس سالہ بچہ کو ماہر کر عادی بنانے کے لیے نماز پڑھانا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ قرآن مجید اور حدیث شریف فقہ میں نماز کی بہت تاکید آئی ہے اور نماز کے ترک کرنے پر بہت وعید آئی ہے۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال  
**ارشادات نبویہ** کیا گیا کہ کون سا عمل فاسد ہے؟ فرمایا وقت

پر نماز پڑھنا۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۵۷)

فرمایا پانچوں وقت کی نمازیں اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک اپنے درمیان کے صغیر و کبیر ہوں کے لیے زائل کرنے والے ہیں۔ بشرطیکہ کبیر و کبیر ہوں سے بچے۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۵۷)

فرمایا جو شخص نماز کی پابندی کرتا ہے، نماز اس کے لیے قیامت کے روز روشنی کا سبب اور ایمان کی دلیل اور نجات کا باعث ہوگی اور جس نے پابندی نہیں کی اس کے لیے زکوٰۃ و کشتی کا سبب ہوگی نہ ایمان کی دلیل اور نجات کا باعث، اور قیامت کے دن قارون، فرعون اور ہامان و آل بن خلف کے ساتھ جہنم میں ہوگا۔

## انتہا صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے عہد حکومت میں محکامہ کو حکم نامہ تحریری بھیجا کہ میرے نزدیک

تمہارے کاموں میں سے زیادہ ضروری کام نماز ہے۔ جو شخص اس پر پابندی اختیار کرے گا وہ دین کا پابند ہوگا اور جو شخص اس کو ضائع کرے گا وہ دوسرے امور کو زیادہ ضائع کرنے والا بھیجا جائے گا۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۸۹)

حضرت عبداللہ بن شہیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز کے ترک کو کفر کا عمل سمجھا کرتے تھے۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۸۹)

بے نمازی چاروں مذہبوں میں سخت منکر کا مستحق ہے۔ امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ فرماتے ہیں بے نمازی

کو خوب مارا جائے اور ہمیشہ کے لیے قید کیا جائے۔ جب تک کہ یہ نہ کرے رہا نہ کیا جائے۔ باقی یمنوں امام فرماتے ہیں کہ بے نمازی قتل کیا جائے۔ (رد المحتار ص ۱۰۱)

مسئلہ: دن رات میں پانچ نمازی فرض ہیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور نماز روزہ واجب ہے اور ان پانچ وقتوں میں

بارہ سنتیں مؤکدہ اور آٹھ غیر مؤکدہ ہیں۔ ان کے علاوہ پانچ نمازی نفل ہیں۔ اور نوافل کی کوئی تعداد معین نہیں۔ البتہ بعض نوافل کی تعیین اور ثواب حدیث میں خصوصیت

سے وارد ہے۔ جیسے تہجد، اشراق اور چاشت وغیرہ۔

مسئلہ: جمعہ کے دن بچائے ظہر کے، شہر اور قصبہ اور ایسے بڑے گاؤں میں جہاں اکثر و کثرت ہوں نماز جمعہ فرض

ہے۔ (شامی ص ۱۰۱)

مسئلہ: جو گاؤں چھوٹا ہو یا اس میں دکانیں کثیر نہ ہوں تو اس میں بچائے جمعہ کے ظہر یا جماعت پڑھنا فرض ہے۔ (فتاویٰ قاضی خان)

مسئلہ

جس شخص کی فجر کی سنتیں جماعت میں شریک ہوئے کی وجہ سے رگہ گئی ہوں اس کو چاہیے کہ آفتاب طلوع ہونے کے بعد دوپہر سے پہلے غنٹیاں پڑھ لے۔ طلوع آفتاب سے پہلے سنتوں کا پڑھنا جائز نہیں۔ (شامی ص ۱۷۱ ج ۱)

مسئلہ

ریل گاڑی میں نماز پڑھنے میں قبلہ رو ہونا اور طاقتور کو کھڑے ہونا ضروری ہے قبلہ سے منہ پھیر کر اور بلا وجہ بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز نہیں۔

(خیر محمد عفا اللہ عنہ حنفی حنفی)

# نقشه تعداد رکعات فرائض سنن

نام نماز	فرض	سنن مؤکده	سنن غیر مؤکده و نفل
فجر	۲ رکعت	۲ رکعت قبل از فرض	-----
ظهر	۴ رکعت	۴ رکعت قبل از فرض ۲ رکعت بعد از فرض	۲ رکعت نفل
عصر	۴ رکعت	-----	۴ رکعت سنن قبل از فرض
مغرب	۳ رکعت	۲ رکعت بعد از فرض	۲ رکعت نفل یا ۲ رکعت نفل اولین
عشاء	۴ رکعت فرض ۲ رکعت ترواجیب	۲ رکعت بعد از فرض	۴ رکعت قبل از فرض ۲ نفل بعد از سنن ۲ نفل بعد از ترواجیب
جمعه	۴ رکعت فرض	۴ سنن قبل از فرض ۴ سنن یعنی ۲ راورد سنن بعد از فرض	-----



# بعض نصلح ضروری از شیخ المشائخ

حضرت حاجی المداشد قدس سرہ العزیز زہد جسر مکی

اول مسائل ضروری و عقائد اہل سنت و الجماعت حاصل کرے پھر  
 ان رفتار کو دور کرے۔ حرص۔ غشہ۔ بھوٹ۔ غیبت۔ بخل۔ جسد زیادہ کیسہ۔  
 اور یہ اخلاق پیدا کرے۔ صبر۔ شکر۔ تقوا۔ عفت۔ توکل۔ رضا۔ شرم۔ کاپا بند رہے۔  
 کسی وقت یا دالہ سے غافل نہ ہو۔ خلافت شریعہ فقراد سے بچے۔ اپنے کو رب سے  
 کمتر جانے۔ بات نرمی سے کرے۔ سکوت و خلوت کو محبوب رکھے۔ نہ اتنا کھائے  
 کہ کس ہو۔ نہ اتنا کم کر عبادت میں ضعیف ہو جائے۔ فقر و فاقہ سے تنگ دل نہ  
 ہو۔ اپنے لوگوں سے نرمی کرتے۔ ان کی خطا و قصور سے درگزر کرے۔ کسی کی  
 غیبت و عیب جوئی نہ کرے۔ عیب پوشی کرے۔ اپنے عیوب پیش نظر رکھے  
 کہ ہنسے۔ زیادہ روئے۔ عذاب الہی اور اس کی بے نیازی سے لرزاں رہے۔  
 موت کا ہر وقت خیال رکھے۔ روزانہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا رہے۔ غیر مشروع  
 مجلس میں نہ جاوے۔ رسوم جہل سے بچے۔ ان اعمال پر مغرور نہ ہو۔ اولیاء کے عزائم  
 سے دشمنی طریقہ پر مستفید ہوتا رہے۔ گاہے گاہے عوام مسلمانین کی قبروں پر جا کر  
 ایصال ثواب کرے۔ غریب و مساکین اور علماء و مساجد کی عیبت رکھے۔ مرشد و  
 ادب و فہرمان کامل طور پر بجالائے اور ہمیشہ استقامت کی دعا  
 کرتا رہے۔

## انتباہ

ہمارے بعض دوستوں کو شکایت ہے کہ نماز میں دل نہیں لگتا۔ اور جس وقت نماز شروع کرتے ہیں تو شیطان اور ہمارا نفس پوری پوری طاقت سے مقابلہ پر آ جاتے ہیں جس کی وجہ سے ہزاروں قسم کے وسوسے اور بیسیوں قسم کے خیالات اگر گھیر لیتے ہیں۔ دل کی توجہ اور روح کا سکون ختم ہو جاتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ بعض مرتبہ یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ ہم نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں۔ اور کیا پڑھا اور کیا نہیں پڑھا۔ اور اس پریشانی میں بعض مسلمان یہاں تک گھیر جاتے ہیں کہ وہ مایوس ہو کر نماز ہی چھوڑ دیتے ہیں اور جو نماز جس چھوڑتے وہ روحانی سکون اور دلی اطمینان نہ ہونے کی وجہ سے ہمیشہ رنج و غم میں مبتلا رہتے ہیں۔ حالانکہ بالکل صاف اور کھلی ہوئی بات ہے کہ جو چیز انسان کے قبضہ سے باہر ہے انسان اس کا مشفق ہی نہیں ہوتا اور نہ غیر اختیار می چیزوں کے لیے مذہب اسلام انسان کو مجبور کر سکتا ہے۔ شریعت کے نزدیک خود جان بڑھ کر دوسرا لانا اور نماز میں اپنے ارادہ سے دوسری طرف توجہ کرنے کی ممانعت ہے۔ لیکن بلا ارادہ خود بخود کوئی وسوسہ آجائے یا بے دھیانی میں توجہ بٹ جائے تو وہ معاف ہے۔

قلب کا سکون اور روح کی توجہ نماز کی شرطوں میں سے نہیں ہے کہ اس کے بغیر نماز ہی نہ ہو سکے۔ البتہ کمالی نماز اور جمالی صلوٰۃ کے لیے پسندیدہ اور خوبی ضرور ہے جس کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہنا چاہیے لیکن اگر ذہن مل نہ ہو تو نماز کو چھوڑا نہیں جاسکتا۔ نماز تو ہر حالت میں پڑھنا ہی ہوگی خواہ دل لگے یا نہ لگے۔ البتہ توجہ اور دل لگانے کے ذریعے بھی استعمال کرتے رہیے تاکہ رفتہ رفتہ آپ کی نماز نماز کامل بن جائے اور اللہ واپس کن طرح آپ بھی حضور قلب اور کامل توجہ سے نماز ادا کرنے کے قابل بن جائیں۔

دین کے بڑے بڑے عالموں نے لکھا ہے کہ اگر نماز میں دھیان ہٹنے لگے اور قسم قسم کے خیالات اُس نے لگیں تو ان کی طرف سے بے توقیفی کرنا ہی بہتر ہے ان پر بالکل خیال زدودہ بلکہ نماز کے الفاظ کو سوچ سمجھ کر پوری توجہ سے ادا کرو نماز کی دعاؤں کے معنی اور مطلب یاد کر کے ان کو "نہ توجہ رکھو اور خیال رکھو کہ ہم خدا کے حضور میں کھڑے ہیں۔ توہ ہمارا متاجات شمن رہا ہے اور ہمارا ہر حرکت کو دیکھ رہا ہے۔ ہمارا ظاہر اور باطن دونوں اس کے سامنے ہیں۔ اگر کوشش کی جائے تو اس کسوف پر عمل کر لینے سے چند ہی روز میں خدا سے ہم کلام ہونے کا شرف حاصل ہو سکتا ہے۔ اسی مقصد کے لیے نماز مترجم لکھی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## فضیلتِ اسماءِ حُسنی

حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام ہیں جو کوئی ان کو یاد کرے جنت میں داخل ہوگا۔

(مشکوٰۃ)

اس لیے ان ناموں کو سب سے پہلے ذکر کیا جاتا ہے۔

## اَسْمَاءُ حُسنی

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہی ہے اللہ ایسا کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ

الرَّحْمٰنُ	الرَّحِیْمُ	الْمَلِکُ	الْقَدَّوْسُ
-------------	-------------	-----------	--------------

بڑا مہربان	پناہ دینے والا	بادشاہ	پاک
------------	----------------	--------	-----

السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَیْمِنُ	الْعَزِیْزُ
------------	-------------	---------------	-------------

سلامتی دینے والا	امن دینے والا	معاظ	غالب
------------------	---------------	------	------

الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ
زبردست	بڑائی والا	سید کرنے والا	بنانے والا
الْبَصِيرُ	الْغَفَّارُ	الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ
صورت بنانے والا	نہایت بخشنے والا	زور والا	بڑا دینے والا
الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيمُ	الْقَابِضُ
رزق دینے والا	فیصلہ دینے والا	جانتے والا	بند کرنے والا
الْبَاسِطُ	الْخَافِضُ	الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ
کھولنے والا	پست کرنے والا	اوپر اٹھانے والا	عزت دینے والا
الْمُذِلُّ	السَّعِیُّ	الْبَصِيرُ	الْحَكَمُ
ذلت دینے والا	سہنے والا	دیکھنے والا	فیصلہ دینے والا
الْعَدَلُ	اللطیفُ	الْخَبِيرُ	الْحَلِيمُ
منصف	باریک بان	خبردار	بردار
الْعَظِيمُ	الْغَفُورُ	الشَّكُورُ	الْعَلِیُّ
بزرگ	پروردگار	قدردان	بلند
الْكَبِيرُ	الْحَفِیْظُ	الْبَقِیْتُ	الْحَسِیْبُ
بڑا	نہنگبان	توہ دینے والا	کافی

الْحَبِيبُ	الزَّقِيقُ	الْكَرِيمُ	الْحَبِيدُ
عظیم الشان	کرم کرنے والا	ننگیان	قبول کرنے والا
النَّوَّاسِعُ	الْحَكِيمُ	الْوَدُودُ	الْبَحِيدُ
کشادہ رحمت	حکمت والا	دوستدار	بزرگ
الْبَاعِثُ	الشَّهِيدُ	الْحَقُّ	الْوَكِيلُ
اٹھانے والا	گواہ	پتا	ضامن
الْقَوِيُّ	الْبَتِينُ	الْوَلِيُّ	الْحَبِيدُ
زبردست	مضبوط	دوست	قابل تعریف
الْبُحْصِيُّ	الْبِيدِيُّ	الْبَعِيدُ	الْبَحِيُّ
گھیرنے والا	نیام پیدا کرنے والا	کوٹھانے والا	فرندہ کرنے والا
الْبَيْتُ	الْحَيُّ	الْقَيُّومُ	الْوَّاحِدُ
مارنے والا	زندہ	بچھاننے والا	موجود کرنے والا
الْمَاجِدُ	الْوَّاحِدُ	الْأَحَدُ	الصَّمَدُ
بزرگی والا	ایک	تنہا	بے نیاز
الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ	الْمُقَدِّمُ	الْمُؤَخِّرُ
قدرت والا	قدرت دینے والا	سب سے پہلے	سب سے پیچھے

الْأَوَّلُ	الْآخِرُ	الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ
اول	آخر	کھلا ہوا	پوشیدہ
الْوَالِي	الْمُتَعَالَى	الْبَرُّ	التَّوَّابُ
وارث	برتر	نیک	توبہ قبول کرنے والا
الْمُنْتَقِمُ	الْعَفْوُ	الرَّءُوفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ
بالینے والا	معاف کرنے والا	بڑا مہربان	سب ملکوں کا مالک
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ	الْمُقْسِطُ	الْجَامِعُ	
بزرگی اور بخشش والا	انصاف کرنے والا	جمع کرنے والا	
الْغَنَى	الْمُغْنَى	الْمَنَاعُ	الضَّارُّ
بے پرواہ	آسودہ کر کے والا	روکنے والا	بگاڑنے والا
النَّافِعُ	النُّورُ	الْهَادِي	الْبَدِيعُ
نفع دینے والا	روشنی والا	راہ دکھانے والا	پیدا کرنے والا
الْبَاقِي	الْوَارِثُ	الرَّشِيدُ	الصَّبُورُ
ہمیشہ رہنے والا	وارث	نیک راہ بتانے والا	صبر والا

سہ نحو شحال کرنے والا

## پہلا کلمہ طیب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ﷺ

نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے، محمد اللہ کے رسول ہیں۔

**فصیلت** حدیث میں ہے جو کوئی صدقہ دل سے اس کلام کو مانے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہے۔ (جمع الفتاویٰ ص ۱۱)

مگر عمل شرط ہے کیونکہ جب وہ سب بن منیتہ تابعی سے کہا گیا کہ کیا کلمہ طیب جنت کی کنبی نہیں؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں ہر کنبی کے لیے دستانوں کی ضرورت ہوتی ہے تب تالا کھلتا ہے۔ ورنہ نہیں کھلتا۔ (مشکوٰۃ ص ۱۱)

## دوسرا کلمہ شہادت

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ﷺ

نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

## تیسرا کلمہ تمجید



سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کیجئے ہے اور نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے طاقت اور بر قوت مگر اللہ کے ساتھ

يَا اللَّهُ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

جو بڑی شان والا بڑی عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْبُلْكُ

نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے ایکلا ہے وہ اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے بادشاہی ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ

اور اسی کیلئے سب تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ رہے جس مرے گا

بَيِّدَا الْخَيْرِطُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص نے بازار میں داخل ہوتے

وقت اس کلمہ کو پڑھا اس کے تمام اعمال میں ایک لکھ نیکی لکھی

فضیلت

جاتی ہے اور ایک لاکھ گناہ مٹایا جاتا ہے اور دس لاکھ درجہ بلند ہوتا ہے ۔

## پانچواں کلمہ سید الاستغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ

اے اللہ! تو میرا رب ہے، میں نے کوئی معبود سوا تیرے تو نے مجھے پیدا کیا

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ

اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد

وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ

اور تیرے وعدہ پر ہوں جہاں تک استطاعت رکھتا ہوں اپنا ہر پکڑتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ اِلَيْكَ بِنِعْمَتِكَ

میں تیری اپنے عملوں کی بڑائی سے میں اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا

عَلَيْكَ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ يَا اَرْحَمَ

جو مجھ پر ہے اور میں اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا سو مجھے بخش دے

رَاحِمٍ لَا يَغْفِرُ الدُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

کیونکہ نہیں بخشتا ہے گناہوں کو سوا تیرے

## فضیلت

حدیث میں ہے جس شخص نے اس کلمہ کو دن میں پڑھا اور شام سے پہلے فوت ہو گیا تو جنتی ہو گا اور جس نے رات میں پڑھا اور صبح سے پہلے فوت ہو گیا تو جنتی ہو گا۔ (مشکوٰۃ ص ۲۲)

## ششم کلمہ رَدِّ کُفْر

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَشْرِكَ بِكَ

الہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرے شریک بناؤں

شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لَهَا لَا أَعْلَمُ

حالانکہ میں اسے جانتا ہوں اور میں تعالیٰ مانگتا ہوں اس گناہ سے جس کا مجھے علم نہیں

بِهِ بُدِّتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ

میں نے اس سے توہم کی اور بیزار ہوا کفر اور شرک سے

وَالْكَذِبِ وَالْغَيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالْتَّبِيعَةِ

اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور پیروی سے

وَالْفَوَاحِشِ وَالْبَهْتَانِ وَالْبُعَاثِ كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ

اور بے حیائی کے کاموں اور تہمت لگانے سے اور باقی ہر قسم کی نافرمانیوں اور میں ایمان

وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

لایا اور کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمدؐ اللہ کے رسولؐ ہیں۔

## صِفَتِ اِیْمَانِ مُفَصَّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَقَلْبِکَیْتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر

وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدَرِ خَیْرِهٖ وَشَرِّهٖ

اور دن آخرت پر اور ابھی بڑی تقدیر پر اور

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور مٹی اٹھنے پر مرنے کے بعد

## صِفَتِ اِیْمَانِ مُجْمَل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ کَمَا هُوَ بِاَسْمَائِهٖ وَ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسے اس کی ذات اپنے ناموں اور

صِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِهٖ

صفتوں کے ساتھ اور میں نے قبول کیے اس کے تمام حکم

استیفاء کو جاتے وقت کی دُعاء

پہلے یا جنگل میں کپڑا اٹھانے سے پہلے یہ دُعاء پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

اللہ کے نام سے اے اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں تیری گندے

الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ ط

رجسوں اور برائیوں سے

مِثْلُ | یا یاں پاؤں بیت الخلاء میں پہلے داخل کرے اور قبلہ کی طرف منہ

اور پیٹھ کر کے نہ بیٹھے ۔ بیت الخلاء اور گندی جگہ سے نکلتے

استنجائے فراغت کے بعد کی دُعاء

پھر استنجاء کا ذہیلہ پھینک کر یہ دُعاء پڑھے ۔

غُفْرَانَكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ

میں تیری بخشش چاہتا ہوں سب تعریف ہے اللہ کے لیے جس نے دُور کی

عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي ط

مجھ سے گندگی اور مجھے عافیت عطا فرمائی ۔

وضو کے شروع کی دُعاء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بخشنش کرنے والا مہربان ہے ۔

## وضو کے درمیان کئی دعاء

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي

اے اللہ بخش دے میرے گناہ اور وسعت فرما دے میرے گھر میں

وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ

اور برکت دے میرے روزی میں۔ اے اللہ بنادے مجھے توبہ کرنے

التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ

والوں میں سے اور بنادے مجھے پاک صاف ہندوں میں سے

## وضو کے بعد کی دعاء

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے وہ اکیلا ہے اس کا

شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندہ

وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ

اور رسول میں۔ اے اللہ بنادے مجھے توبہ کرنے والوں میں سے

وَأَجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ ط سُبْحَانَكَ

اور بنادے مجھے پاک صاف بندوں میں سے ۔ پاک ہے تو

اللَّهُ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

اے اللہ اور سب تعریف تیرے لیے ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا

أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ط

تیرے میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں ۔

## طریقہ اذان و اقامت

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ط

اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ط أَشْهَدُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے میں گواہی دیتا ہوں

أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ط أَشْهَدُ أَنَّ

کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے میں گواہی دیتا ہوں کہ

مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ط أَشْهَدُ أَنَّ

محمد اللہ کے رسول ہیں ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ

مُحَمَّدًا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَحَّى عَلَى الصَّلَاةِ ط

مسجد اللہ کے رسول ہیں۔ آؤ نماز کی طرف

حَحَّى عَلَى الصَّلَاةِ طَحَّى عَلَى الْفَلَاحِ ط

آؤ نماز کی طرف آؤ خلاصی کی طرف

حَحَّى عَلَى الْفَلَاحِ ط اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ

آؤ خلاصی کی طرف۔ اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے۔

فجر کی اذان میں حَحَّى عَلَى الْفَلَاحِ ط حَحَّى عَلَى الْفَلَاحِ ط کے بعد الصَّلَاةِ ط

خَيْرُ مِّنَ النَّوْمِ ط الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط کہے اور اقامت میں قَدْ قَامَتِ

الصَّلَاةُ ط قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ط کہے۔

## اذان و اقامت کا جواب

سُئِلَ اذان و اقامت میں جواب کا یہ طریقہ ہے کہ اذان و

اقامت پڑھنے والا جیسے کہے ویسے ہی سننے والا ساتھ ساتھ کہتا رہتا ہے

ہر ایک کمرہ کہتا جائے مگر جب وہ کہے حَحَّى عَلَى الصَّلَاةِ ط یا کہے حَحَّى عَلَى

الْفَلَاحِ ط تو سننے والا کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

اور فجر کی اذان میں جب سننے الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط تو سننے



واللہ کے صدقے سے دیکھتے ہیں کہ آیا حقیقتاً (شامی ج ۱ ص ۳۶۹) اذان میں اقامت سے پہلے قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ترسینے والا ہے اَمَّا اللَّهُ وَأَدَمُهَا (در مختار)

مثلاً اذان میں اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ سن کر جو اٹکوٹھے چومنے اور آنکھوں پر لگانے کا رواج

ہے — خلاف سنت رسم ہے۔ اس کو چھوڑ دینا چاہیے جس حدیث کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ اس کو علامہ ابن طاہر نے تذکرہ میں کہا ہے کہ وہ صحیح نہیں، سوال کے لیے دیکھو۔

(قواعد المجموعۃ فی الاصول فی الموضع ص ۵ مؤلفہ علامہ شوکانی رحمہ اللہ)

## اذان کے بعد کی دعاء

دُرود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هٰذَا الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ

اے اللہ تاک اس اعلانِ کامل کے

وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اِنِّ مُحَمَّدًا

اور نماز درست کے دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا

وسیلہ اور فضیلت اور اُٹھا آپ کو مقام

مَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتُهُ اِنَّكَ لَا

محمود میں جس کا تو نے وعدہ کیا ہے بے شک تو

تُخْلِفُ الْوَعْدَ

وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

نماز کی نیت

نمازی اُڑو بقبلہ ہو کر دل سے پختہ خیال

کرے کہ میں اس وقت کی نماز خدا کے واسطے پڑھتا ہوں۔ اور اگر مقتدی ہے تو یہ بھی خیال کرے کہ میں پیچھے امام کے ہوں۔ اور اگر قلبی نیت کو پختہ کرنے کی غرض سے زبانی بھی کہہ لے تو مستحسن ہے۔ (شامی ص ۳۸۲ ۱۴)

نماز پڑھنے کا طریقہ

پھر دونوں ہاتھ اس طرح اٹھاوے

کہ ہتھیلیاں قبلہ رخ رہیں اور انگوٹھے

کارکنان کی نوکے برابر ہو جائے تو بکے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے۔

ثناء

سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

پاک ہے تو اسے اللہ اور تعریف تیرے لیے ہے

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ

اور برکت والا ہے تیرا نام اور بلند ہے بزرگی تیری

وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ط

اور نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے

تَعَوُّذ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط

میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان سرور سے

تَسْمِيَّة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

میں شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشنے والا مہربان ہے

فَاتِحَہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ①

سب تعریف ہے واسطے اللہ کے جو سب جہانوں کا پروردگار ہے

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ② فَلَكَ يَوْمَ الدِّينِ ③ ط

بخشنے کرنے والا مہربان ہے قیامت کے دن کا مالک ہے

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ④ ط

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں -

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ

دیکھلا ہم کو سیدھا راستہ راستہ

الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْبَغُضُوبِ

ان لوگوں کا جن پر تونے انعام کیا نہ ان لوگوں کا جن پر بغض ہے

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ آمِينَ

کیا گیا اور نہ گمراہوں کا قبول کر

پھر ان چھ سورتوں میں سے با ترتیب ایک سورت یا ان کے سوا کوئی اور سورت قرآن مجید کی پڑھے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝

سو کہو کافرو! کچھ دیجئے آپ اے کافرو!

لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ

میں نہیں پڑھتا جس کو تم پڑھتے ہو اور نہ تم

عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ

عبادت کرے واسے جو جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور نہ میں پوجنے والا ہوں

مَا عَابَدُكُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا

جس کو تم پوجتے ہو اور نہ تم عبادت کرے واسے جو جس کی میں

عَبْدُ ۵ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۶

عبادت کرتا ہوں۔ ہمتا ہے ہے ہمارا دین میرے لیے میرا دین۔

سورۃ النضر  
اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۱

جب آئے مدد خدا کی اور فتح ہو (مکہ)

وَرَأَيْتِ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ

اور دیکھے آلوگوں کو داخل ہوئے ہیں دین میں

اللَّهِ أَفْوَاجًا ۲ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

اللہ کے فروج فروج پس پاکی بیان کر ساتھ تعریف پڑھ کر اپنے کے

وَاسْتَغْفِرْ لَهُ ۳ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۴

اور بخشش مانگ اس سے تحقیق وہ ہے توبہ قبول کرنے والا

سَبِّحْ يَدَا آدَمٰی لَهَب

سورۃ الہرب ہلاک ہو جو دونوں ہاتھ الی لہب کے

وَتَبَّ ۱ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا

اور ہلاک ہو وہ نہ کفایت کیا اس کے مال نے اور اس کی

كَسَبَ ۲ سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ

کھائی نے شتاب داخل ہوگا شعلہ والی آگ

لَهَبٌ ۖ وَأَمْرًا تَهْتَبِلُهُ الْحَبَالَةُ ۖ الْحَطَبُ ۖ

میں اور اس کی بیوی نکریاں اٹھانے والی

فِي جَيْدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ﴿٥﴾

اس کی گردن میں رستی ہو گی۔ بیٹی ہوئی۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ①

سورة اخلاص

کے لئے وہ اللہ ایک ہے

اللَّهُ الصَّيِّدُ ۖ لَمْ يَلِدْ ۖ وَلَمْ

امشب کے نیاز ہے      نہ اس نے جتنا      اور نہ وہ

يُؤَدُّ<sup>٣</sup> وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا

بنا گیا اور نہیں ہے اس کے برابر

احمد

25

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱

کچھ دیر میں پناہ پکڑتا ہوں سا تجھے پروردگار صبح کے

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۖ وَمِنْ شَرِّ مَا سَقَى

کس چیز کی برائی سے جسے پیدا کیا اور اندھیری رات کی بُرائی سے

إِذَا وَقَبُ<sup>۴</sup> وَمِنْ شَرِّ النَّطَّاتِ فِي

جس وقت دوہما جائے اور گرہوں پر پھونکنے والیوں کی

الْعُقَدِ<sup>۵</sup> وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا

بڑائی سے اور حسد کرنے والے کی بڑائی سے جب

حَسَدًا<sup>۶</sup>

وہ حسد کرنے لگے

سُورَةُ النَّاسِ قُلْ أَعوذُ بِرَبِّ النَّاسِ<sup>۱</sup>

کہہ دے میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب کی

مَلِكِ النَّاسِ<sup>۲</sup> إِلَهِ النَّاسِ<sup>۳</sup>

لوگوں کے بادشاہ کی لوگوں کے معبود کی

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ<sup>۴</sup>

دوسرے ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کی بڑائی سے

الَّذِي يُوسِّوْسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ<sup>۵</sup>

جو دوسرے ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ<sup>۶</sup>

رجتوں سے اور انسانوں سے

پھر اللہ آگے بڑھتا ہوا رکوع کرے اور تین بار یا پانچ بار یا سات بار پڑھے۔

**تسبیح رکوع** سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ط

پاک ہے میرا رب بزرگ والا

**تسمیع** سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَ ط

سنتا ہے اللہ جو اس کی تعریف کرے

**تحمید** رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط

اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لیے سب تعریف ہے

پھر اللہ آگے بڑھتا ہوا سجدہ کرے اور تین بار یا پانچ بار یا سات بار پڑھے۔

**تسبیح سجدہ** سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ط

پاک ہے میرا پروردگار بلند شان والا

پھر اللہ آگے بڑھتا ہوا تکی سے بیٹھ جائے پھر اللہ آگے بڑھتا ہوا دوسرے سجدہ پہلے کی طرح کرے پھر دوسرے سجدہ سے بغیر زمین پر ٹیک لگائے سیدھا کھڑا ہو جائے

**تشہد** اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَالصَّالِحِينَ ط

تمام قول عبادتیں اور ہدئی اور مالی اللہ



وَالطَّيِّبَاتُ ط السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

کے لیے ہیں اسے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ پر

النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ط السَّلَامُ

سلام ہو جو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں سلام ہو جو

عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ط

ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ

میں گواہی دیتا ہوں کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے اور میں گواہی دیتا ہوں

أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط

تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

دُرُود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ

اور آپ کے آل پر جیسا کہ تو نے رحمت بھیجی ہے

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

ابراہیم پر اور ان کی آل پر تحقیق تو

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى

تعلیف کے لائق بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل کر محمد

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

(صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسا کہ تو نے

بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور ان کی آل

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝ ط

پُر تحقیق تو تعلیف کے قابل بزرگی والا ہے

دُعَا ① ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي

اے اللہ تحقیق میں نے ظلم کیا اپنی جان پر

ظَلَمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

بہت ظلم اور کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو سوا

أَنْتَ فَاعْفُرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ

تیرے سوا بخش میرے لیے اپنی بخشش

وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ ط

اور رحم فرما مجھ پر بیشک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ

(۲)

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری تمبر کے عذاب

الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری جہنم کے عذاب سے

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ

اور پناہ مانگتا ہوں تیری مسیح دجال کے فتنہ سے

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَاوِ

اور پناہ مانگتا ہوں تیری زندگی اور موت کے فتنہ

الْمَيَاتِ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

سے اے اللہ حقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیری

الْبَآثِمِ وَالْمَغْرَمِ

گناہ اور قرض سے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ دُورُ

تم پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ

اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں

دُعَاءُ قَنُوتِ

(جمع الفوائد ص ۵۵  
۲۳)

وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ

اور تیری بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ

عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنُشْكُرُكَ

کرتے ہیں اور تیری خوبیاں بیان کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں ہم

وَلَا نَكْفُرُكَ وَنُحَلِّمُ وَنَتَرُكَ

اور تیری ناپسندی نہیں کرتے اور علیحدہ رہتے ہیں اور چھوڑتے ہیں ہم اس کو

مَنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ

جو تیری نافرمانی کرے۔ اے اللہ، ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں

وَلَكَ تَصَلِّيْ وَنُسْجُدُ وَإِلَيْكَ

اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف

نُسْعِي وَنُحْفِدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ

دکھاتے ہیں اور خدمت کرتے ہیں اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں

وَنُخْشِي عَذَابَكَ إِنْ عَذَابَكَ

اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں تحقیق تیرا عذاب

بِالْكَفْرِ مُلْحِقٌ

کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

دُعَا بَعْدَ سَلَامٍ اور پھر فرض نماز کے سلام پھیرنے کے بعد سر پہ ہاتھ رکھ کر یہ دُعا پڑھو۔

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ

ساتھ نام اللہ کے وہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا اس کے بڑی بخشش والا

الرَّحِيمُ ۞ اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي

پہر یاں ہے۔ اے اللہ دور کر مجھ سے

الْهَمَّ وَالْحُزْنَ (حصن حصین)

فکر اور غم کو

اور جن فرضوں کے بعد سنتیں پڑھنی ہیں اُن کا سلام پھیر کر مختصر

سی دُعا پڑھو۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ سے ہی

السَّلَامُ ۞ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ

سلامتی ہے تو برکت والا ہے اے بزرگی

وَالْإِكْرَامِ (مسلم)

اور عزت والے

اور اگر کوئی اور دعاء قرآن وحدیث والی بھی پڑھ لی جائے تو بھی کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ مختصر ہو۔ (فتاویٰ عالمگیری ص ۳۸)

اور جن فرضوں کے بعد سنتیں ہیں ان میں سنتوں نفلوں سے فارغ ہو کر اور جن فرضوں کے بعد سنتیں نہیں، ان کے سلام پھیرنے کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ مرتبہ اور آیت الکرسی اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک مرتبہ اور سُبْحَانَ اللّٰهِ ط ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ط ۳۳ بار اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط ۳۳ بار پڑھو۔ اور ایک مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (مراتی الفلاح ص ۷۷)

## دُعَاء کا طریقہ

یہ یاد رکھو جیسے نماز پڑھی ہے ویسے ہی دُعا مانگو، یعنی جب نماز امام کے ساتھ جماعت کے ساتھ پڑھو تو دُعا بھی امام کے ساتھ مل کر مانگو، اور اپنی سنتیں نفل پڑھ کر فارغ ہو جاؤ۔ تو دُعا بھی اپنی اپنی تنہا مانگا کرو، امام کا انتظار مت کیا کرو۔

**مسئلہ:** پنجاب کے دیہات میں یہ جو رواج پڑا ہوا ہے کہ مقتدی لوگ سنتیں نفلیں پڑھ کر دعاء کے لیے امام کے انتظار میں بیٹھے رہتے ہیں اور امام اُن کے لحاظ سے باوازی بلند دعاء پڑھتا ہے اور مقتدی آمین آمین پکارتے جاتے ہیں یہ رواج سنتِ طریقہ کے خلاف ہے، بہت اچھے اچھے علماء نے اس کو بدعت کہا ہے اس کو چھوڑنا چاہیے (رازِ سعادیہ) تفصیل کے لیے دیکھو رسالہ التفاسیر المعتبرہ ص ۲۸۵ مؤلف مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب دہلوی۔

دُعائے مانگنے کا عمدہ طریقہ یہ ہے کہ پہلے ہاتھ اٹھا کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ

الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مُلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○

اور پھر اتنی بات کے بعد والایا کوئی دُرود شریف پڑھو۔ پھر ستر درجہ ذیل دعاؤں میں سے جتنی دعائیں دل چاہے پڑھو۔

① رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَ

اے رب ہمارے، دے ہمیں دنیا میں بھلائی

فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ

اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے

النَّارِ ○ (پ۔ سورہ بقرہ)

عذاب سے۔

۲) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ

اے رب ہمارے نہ پھیر دلوں کو بعد ہدایت

هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

کرنے کے اور دے ہمیں اپنے پاس سے

رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ○

رحمت کر بیشک تو ہی دینے والا ہے

۳) رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ

اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اور اگر تو ہمیں

تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ

نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں میں سے

الْخَاسِرِينَ ○ (پہ سورہ اعراف)

ہمو جاہیں گے۔

۴) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ

اے ہمارے رب بخش دے ہیں اور ان بھائیوں کو جو ہم سے

سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي

ہم سے پہلے ایمان میں اور نہ کر ہمارے



قُلُوبَنَا غَلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا

دلوں میں کدورت ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے

إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

تو بہت مہربان رحم والا ہے۔

۵ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَ

اے رب میرے کر دے مجھے نماز درست رکھنے والا اور

مِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ

میری نسل کو بھی اے رب ہمارے میری دعا قبول کر

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

اے رب ہمارے بخشنا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مومنین کو

يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝ ۱۲ (سورہ الباقہ)

جس دن حساب قائم ہو

۶ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ

اے اللہ کفایت کر میری ساتھ اپنے حلال کے (بچا کر)

حَرَامِكَ وَاغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَنْ

حرام سے اور غنی کر مجھے ساتھ اپنے فضل کے

مَنْ سَوَّالَكَ (ترمذی)

اپنے ماسوا سے۔

① اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ

اے اللہ تعالیٰ ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے بھلائی اس چیز کی جس کا سوال

مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى

کیا ہے تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی محمد صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ

علیہ وسلم نے اور ہم تیری پناہ مانگتے ہیں

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ

برائی اس چیز سے جس سے پناہ مانگی ہے تیرے بندے

وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَعَاوَمْتُكَ وَتَعَالَى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى

رحمت نازل کر اسے اللہ تمام مخلوق کے

خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٌ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِينَ ط

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی اولاد اور آپ کے اصحاب سب پر۔

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کہہ کر منہ پر ہاتھ پھیرے

رحم فرما اسے بہت رحم کرنے والے

بَعْدَ نَمَازِ فَجْرِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

پاک ہے اللہ اور ب تعریف ہے اس کے لیے

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ سُوْمَرْتَبِہِ اللَّهُمَّ

پاک ہے اللہ بزرگی والا اے اللہ

أَجْرُنِي مِنَ النَّارِ

بچا مجھے آگ سے

آيَةُ الْكُرْسِيِّ!

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا ہے

لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا

نہ اس کو اذیت دیا سکتی ہے نہ نیند - اسی کے

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

مملوک ہیں سب جہاں کہ اسمانوں میں ہیں اور جہاں کہ زمین میں ہیں

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا

ایسا کون ہے جو اس کے پاس سفارش کرے بدوں اس کی اجازت

بِأَذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

کے جانتا ہے جو کچھ غفلت کے روبرو ہے اور

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ عِندَ

جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ سب احاطہ نہیں کر سکتے کسی چیز کا

مَنْ عَلَيْهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ

اس کی معلومات میں سے مگر جتنا کوئی چاہے، گنجائش ہے اس کی

كُرْسِيُّهِ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ وَلَا يَئُودُهُ

کرسی میں تمام آسمانوں اور زمین کو

حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ

اور حراں نہیں اس کو ان کا بھگنا اور وہی ہے سب سے

الْعَظِيمُ

بزرگ عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ صَلَٰوةُ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے

آیت کریمہ

# اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ۝

میں نے شک قدس و ارہوں۔

## تراویح کا بیان

صرف ماہ رمضان المبارک میں نماز عشاء کے بعد بیس رکعت تراویح پڑھنا سنت مؤکدہ ہیں اور افضل یہ ہے کہ ایک ایک سلام سے دو دو رکعت پڑھی جائیں اور ہر چار رکعت کے بعد بقدر چار رکعت کے بیٹھ کر درود شریف اور تسبیح پڑھنے میں وقت صرف کیا جائے۔ تسبیح مندرجہ ذیل کا تین مرتبہ پڑھ لینا پسندیدہ امر ہے۔

## تسبیح تراویح

سُبْحَانَ ذِي الْبُلْكِ وَالْبَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي  
الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبَرِيَّاءِ  
وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ الْبَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ  
وَلَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ  
وَالرُّوحِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَنَسْأَلُكَ

الْجَنَّةَ وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ (رِشائی ص ۳۳۳)

## نماز جنازہ کا بیان!

**نیت** اُڑو بقبلہ ہو کر دل میں تمہیں ال کرے۔ پیار تکبیر نماز جنازہ شہاد  
واسطے اللہ تعالیٰ کہے، دُرود رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھا  
دُعا واسطے میت کے۔

پہلی تکبیر کے بعد **سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ**  
پاک ہے تو اے اللہ ہم تیری تعریف کرتے ہیں

**وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ**  
اور برکت والا ہے تیرا نام اور بلند ہے بزرگی تیری

**وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ط**  
اور بڑی ہے تیری تعریف اور نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے

دوسری تکبیر کے بعد دُرود شریف پڑھو تیسری تکبیر کے بعد دُعا پڑھو

بالغ مرد و عورت کی میت کے لیے دُعا

**اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيَّتِنَا وَمَيِّتِنَا وَ**

اے اللہ بخش ہمارے زندہ اور مُردہ کو اور

شَاهِدِنَا وَغَايِبِنَا وَصَغِيرِنَا

ناشر

اور غائب کو

اور ہمارے

چھوٹے

وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا

اور بڑے

کو

اور ہمارے

مرد

اور عورت کو

اَللّٰهُمَّ قِنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاحْيِهِ

اے اللہ جس کو تو ہم میں سے زندہ رکھے تو اسے اسلام

عَلَى الْاِسْلَامِ وَقِنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا

پر زندہ رکھیو اور جس کو تو ہم میں سے وفات دے

فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ ط (مشکوٰۃ ص ۱۲۶)

تو اسے ایمان پر وفات دے دیجیو۔

نایاب لفظ کے کی میت کے لیے دُعاء

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرْطًا وَاجْعَلْهُ

اے اللہ بنا اس کو ہمارے لیے پیش رو اور بنا اس کو

لَنَا اَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا

ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لیے سفارش کرنے والا

## وَمُشَفَعًا ط

اور سفارش قبول کیا گیا

تا بالغ لڑکی کی میت کے لیے قُضاء

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا

اے اللہ بنا اس کو ہمارے لیے پیش رو اور بنا اس کو

لَنَا اٰخِرًا وَّذَخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا

ہمارے لیے اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لیے

شَافِعَةً وَّمُشَفَعَةً ط

سفارش کرنے والی اور سفارش قبول کی گئی۔

چوتھی تکبیر کے بعد دونوں طرف سلام پھیر دو۔ (رد مختار۔ شامی)

**مسئلہ** نمازِ جنائزہ کے بعد ہاتھ اٹھا کر دُعا مانگنا جائز نہیں۔ دیکھو فتاویٰ سر اجیب ص ۲۳۵، خلاصۃ الفتاویٰ ص ۲۲۵، انوارِ بارک اللہ ص ۲۵۵۔

**مسئلہ** جنازہ کو قبرستان کی طرف لے جاتے وقت راستہ میں اونچی اونچی نعت خوانی یا در و کلمہ کا جائز نہیں، ہاں تسلی



سے دل میں کلمہ شریف پڑھنے میں مضائقہ نہیں۔ (فتاویٰ عالمگیری)  
تفصیل کے لیے دیکھو رسالہ تنبیہ القافلین، مؤلف مولوی فتح الدین صاحب لکوی۔  
قبر میں میت کو اُتارنے کے وقت یہ دُعا پڑھو

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلَىٰ مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ ط (ترمذی، در مختار)  
اور قبر پر مٹی ڈالتے ہوئے یہ آیت پڑھو۔

مِنْهَا خَلَقَكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ  
رِشامی۔ عالمگیری

بعد دفن کے ایک دوی سر ہانے کھڑا ہو کر سورۃ بقرہ کا پہلا رکوع اَلَمْ يَكُنْ لَكَ اُولٰٓئِكَ  
هُمُ الْمُفْلِحُونَ تک، اور دوسرا دوی پانچ کھڑا ہو کر سورۃ بقرہ کا آخری  
رکوع اَمَّا الرَّسُوْلُ سے آخر تک پڑھے، (اعمار، شعبان، ۱۰۱۱ھ)  
اور بغیر ہاتھ اٹھائے اس طرح میت کے حق میں دُعا مانگو۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ وَعَافِهِ

اے اللہ بخش اس کو اور رحم کر اس پر اور عافیت دے اس کو

وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ ثَرْلَهُ

اور معاف کر اس کو اور باعزت کر اس کی مہمانی کو اور

وَسَبِّحْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ

اور فراخ کر اس کی قبر کو اور دھو دے اس کو پانی

وَالشَّجَرِ وَالْبَرْدِ وَتَقِيهِ مِنَ الْخَطَايَا

اور برف اور اولے سے اور صاف کراس کو گناہوں سے

كَمَا تَقِيَّتْ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ

جیسے کہ تو نے صاف رکھا ہے سفید کپڑے کو

مِنَ الدَّائِسِ وَأَبْدَلَهُ دَارًا خَيْرًا

میل سے اور عرض میں دے اس کو گھر بہتر

فِي دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِّنْ

اس کے گھر سے اور اہل بہتر اس کے

أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ

اہل سے اور جوڑا بہتر اس کے جوڑے سے

وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ وَأَعَدَّ لَهُ مِنْ

اور داخل کراس کو جنت میں اور پناہ دے اس کو

عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ ۝ (مشکوٰۃ ص ۱۲۵)

قبر کے اور دوزخ کے عذاب سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّهَا وَاَنْتَ

اے اللہ تو اس کا پروردگار ہے اور تو نے ہی

خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْإِسْلَامِ ط

اس کو پیدا کیا ہے اور تو نے ہی اس کو اسلام کی ہدایت دی

وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ

اور تو نے ہی اس کی روح کو قبض کیا اور تو ہی خوب جانتا

بِسِرِّهَا وَعَلَا نِيَّتَهَا جِنَّا نَشْفَعَاءُ

ہے اس کے باطن اور ظاہر کو ہم سفارشچی ہو کر آئے ہیں

فَاغْفِرْ لَهَا رُكُوعًا

سو اسے بخش دے۔

دُعَاءُ زِيَارَتِ قُبُورِ!

① السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ

سلام ہو تم پر اے گھروں کے رہنے والے

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا

ایمانی داروں اور مسلمانوں میں سے اور اگر

إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لِلْآحِقُونَ ط

چاہا اللہ نے تو ہم تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں۔

سَأَلَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ (مسلم)

ہم سوال کرتے ہیں اللہ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کا

② السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ ط

سلام پہنچے تم کو اے اہل قبور !

يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفُنَا

بخشتے ہیں اور تمہیں اللہ تم آگے جانے والے ہو

وَنَحْنُ بِالْآثِرِ (ترمذی)

اور ہم تمہارے قدم پر ہیں

صبح و شام پڑھنے کی دعاء

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ مَعَ اسْمِهِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ نہیں نقصان

شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

پہنچا سکتی کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اور وہ سنیٹا اور جانتا ہے۔

أَعُوذُ بِكَ لَهَاتِ اللَّهِ التَّامَاتِ

پناہ چاہتا ہوں میں حق تعالیٰ کے کامل کلمات کی

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اللَّهُ بِكَ أَصْبَحْنَا

تمام مخلوق کی بُرائی سے۔ اے اللہ آپ ہی کی قدرت سے صبح کی ہم نے

وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَى وَبِكَ

اور آپ ہی کی قدرت سے شام کی ہم نے اور آپ ہی کی قدرت سے زندہ ہیں ہم

نَبُوتُكَ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ لَا إِلَهَ إِلَّا

اور آپ ہی کی قدرت سے مرے ہیں ہم اور طرف آپ ہی کے اٹھنا ہے۔ نہیں ہے کوئی

اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ

معبود سوا اللہ کے اکیلا ہے وہ نہیں کوئی شریک اس کا اسی کا ملک ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ

اور اسی کے لیے تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَضِينَا

ہر چیز پر قادر ہے۔ راضی ہیں ہم

بِاللَّهِ رَبِّنَا وَبِالْإِسْلَامِ دِينِنَا وَبِمُحَمَّدٍ

اللہ سے باعتبار رب ہونے کے اور اسلام سے باعتبار دین ہونے کے اور محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيَّنَا أَصْبَحْنَا

صلی اللہ علیہ وسلم سے باعتبار نبی ہونے کے۔ صبح کی ہم نے

عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ

دین اسلام پر اور حکم

الْإِخْلَاصِ وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اخلاص پر اور اپنے نبی محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مِلَّةِ

صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور اپنے باب

أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مِّنْ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طریقہ پر جو خالص مطیع تھے

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

اور نہ تھے مشرکوں میں سے

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اے اللہ تو ہی ہے رب میرا۔ نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے

خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى

پیدا کیا تو نے مجھے اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں تیرے

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ

بہد پر اور تیرے وعدہ پر ہوں جہاں تک میں طاقت رکھتا ہوں

اَبُوؤَلَيْكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوؤَلَيْ

اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا اپنے اوپر اور اقرار کرتا ہوں

بِدَنِّیْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّكَ لَا یَغْفِرُ

اپنے گناہ کا پس بخش دے مجھے کیونکہ نہیں بخشتا ہے

الَّذُؤْبِ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ

گناہوں کو سوا تیرے۔ پناہ مانگتا ہوں تیری

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ (ایک مرتبہ)

اس گناہ کی برائی سے جو میں نے کیا۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

کافی ہے مجھ کو اللہ۔ نہیں ہے کوئی معبود سوا اس کے۔

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ رب ہے عرش

الْعَظِيْمِ (۵ مرتبہ)

عظیم کا

نیا پانہ دیکھتے وقت کی دُعاء

اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا يَا لَيْسَ وَ

اے اللہ! نکالنا اس چاند کو ہم پر ساتھ برکت اور

الْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ

ایمان کے اور غیرت اور اسلام کے

وَالْتَوْفِيقِ لِمَا نَحِبُّ وَتَرْضَى ط

اور اعمالِ مرغوبہ اور پسندیدہ کی توفیق سکے۔

رَبِّكَ وَرَبُّكَ اللَّهُ ط

اے پانہ رب میرا اور رب تیرا اللہ ہے۔

قرض کی ادائیگی کے لیے دُعاء

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ

یا اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری ، فکر سے

وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ

اور غم سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری ، بزدلی



وَالْبَيْتِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ

اور بتل سے اور پستاد پکڑتا ہوں تیری قرض کے

الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ط

گھیر لینے اور لوگوں کے دبا لینے سے

کھانا شروع کرتے وقت کی دُعاء

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى بَرَكَاتِهِ ط

خدا کے نام سے اور اللہ تعالیٰ کی برکت کے ساتھ

کھانا کھانے کے بعد کی دُعاء

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا

شکر ہے اللہ کا جس نے ہم کو کھلایا۔

وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ ط

اور پلا یا اور کیا ہمیں مسلمان۔

## دُعائے عقیقہ

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ عَقِيْقَتُهُ فُلَانِ (اس جگہ بچہ کا نام لے۔)  
 دُمُّهَا يَدَايَاهُ وَرِجْلَاهَا بِرَحْمَةٍ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا  
 وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا  
 اور اگر لڑکا ہے تو يَدَايَاهُ۔ بِرِجْلَيْهَا بِعَظْمِهَا۔  
 بِجِلْدِهَا۔ بِشَعْرِهَا کہے، اِنِّیْ وَجَّهْتُ  
 وَجْهِيْ لِذٰلِکَیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ  
 حَلِیْفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ  
 اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحِیَّاتِیْ وَمَمَاتِیْ  
 لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ  
 بِذٰلِکَ اٰمَرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ  
 مِنْکَ وَلَکَ پَرِیْسَمِ اللّٰہِ اللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر بڑا کرے۔

## خطبہ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تَحْمَدُہٗ وَنُسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ

وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ  
 اَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِيَ اللّٰهُ فَلَا مَضِلَّ لَهُ وَ  
 مَنْ يَضِلَّهٗ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۚ وَاشْهَدُ  
 اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا  
 عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
 اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَكُونُوا مِنَ  
 الْمُتَكِبِّينَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ  
 الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ  
 مِنْهَا رَوْحَهَا وَبَيَّنَّ مِنْهُمُ اَرْجَالًا كَثِيرًا  
 وَنِسَاءً ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ  
 بِهِ وَالْارْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ  
 رَقِيبًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ  
 قُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝ يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ  
 لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ط وَفَن يُطِيعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا  
 عَظِيمًا ط (ترجمہ ابوداؤد)

## خطبہ جمعہ

پہلا خطبہ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی الذَّاتِ عَظِيمِ الصِّفَاتِ  
 سَبِيِّ السَّمَاتِ كَبِيرِ الشَّانِ، جَلِيلِ  
 الْقَدْرِ رَفِيعِ الدِّكْرِ مُطَاعِ الْأَمْرِ  
 حَبِيبِ الْبُرْهَانِ فَخِيمِ الْأَسْمِ غَزِيرِ الْعِلْمِ  
 وَسَبِيعِ الْحِلْمِ كَثِيرِ الْغُفْرَانِ، جَبِيلِ الثَّنَاءِ  
 جَزِيلِ الْعَطَاءِ مُجِيبِ الدُّعَاءِ عَزِيزِ  
 الْإِحْسَانِ، سَرِيعِ الْحِسَابِ شَدِيدِ الْعِقَابِ  
 أَيْتُمِ الْعَذَابِ عَزِيزِ السُّلْطَانِ، وَنَشْهَدُ  
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
 فِي الْخَلْقِ وَالْأَمْرِ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا  
 وَقَوْلَنَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ الْمَبْعُوثُ  
 إِلَى الْأَسْوَدِ وَالْأَحْمَرِ طَائِفَتِ الْمَبْعُوثِ بِشَرْحِ  
 وَرَفِيعِ الدِّكْرِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ  
 وَأَصْحَابِهِ أَكْثَرِ دِينِ هُمْ خَلَاصَةُ الْعَرَبِ

الْعَرَبَاءُ وَخَيْرُ الْخَلَائِقِ بَعْدَ الْأَنْبِيَاءِ  
 أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ وَجِدُوا اللَّهَ  
 فَإِنَّ التَّوْحِيدَ رَأْسُ الطَّاعَاتِ وَاتَّقُوا اللَّهَ  
 فَإِنَّ التَّقْوَى مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ وَعَلَيْكُمْ  
 بِالسُّنَّةِ فَإِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِي إِلَى الْإِطَاعَةِ  
 وَمَنْ أَطَاعَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَزَقَ  
 وَاهْتَدَى وَإِنَّا كُمْ وَالْبِدْعَةُ  
 فَإِنَّ الْبِدْعَةَ تَهْدِي إِلَى الْمَعْصِيَةِ وَمَنْ  
 يَعِصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ وَعَوَى  
 عَلَيْكُمْ بِالْصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِي  
 وَالْكَذِبَ يُهْلِكُ وَعَلَيْكُمْ بِالْإِحْسَانِ  
 فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ وَلَا تَقْنَطُوا  
 مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ فَإِنَّكَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ  
 وَلَا تُجِبُوا الدُّنْيَا فَعَكُوتُوا مِنَ الْخَاسِرِينَ  
 أَلَا وَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتَّى تُسْتَكْمَلَ

رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْبِلُوا فِي الطَّلَبِ وَ  
 تَوَكَّلُوا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ○  
 قَادُ عُوهُ فَإِنَّ رَبَّكُمْ مُجِيبُ الدَّاعِينَ ○  
 وَاسْتَغْفِرُوا لَهُ يُمِدَّكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ  
 أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط وَقَالَ  
 رَبِّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ  
 يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ  
 جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ○ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي  
 الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْأَلِيتِ  
 وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ  
 وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ  
 الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ○

خطبہ عید الفطر

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ أَحْمَدُ ط الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُنْعِمِ

الْحُسَيْنِ الدِّيَّانِ ط ذِي الْفَضْلِ وَالْجُودِ  
 وَالْإِحْسَانِ ط ذِي الْكَرَمِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالْإِفْتِتَانِ ط  
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ ط وَلَشَّهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَشَّهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا  
 وَقَوْلَنَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ الَّذِي أُرْسِلَ  
 حِينَ شَاءَ الْكُفْرُ فِي الْبُلْدَانِ ط صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَا لَمَعَ الْقَهْرَانِ وَتَعَايَا  
 الْمَلُوكَانِ ط اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ ط أَقَابَعُ  
 لَمَّا عَلِمُوا أَنَّ يَوْمَكُمْ هَذَا يَوْمُ عِيدِ  
 إِلَهِكُمْ عَلَيْكُمْ فِيهِ عَوَائِدُ الْإِحْسَانِ ط وَ  
 رِجَاءُ نَيْلِ الدَّرَجَاتِ وَالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ ط  
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَكُلُّ قَوْمٍ  
عِيدًا وَهَذَا عِيدُنَا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
لِلَّهِ الْحَمْدُ ط

وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَا كَانَ يَوْمٌ عِيدٌ هُمْ يَعْزِبُ يَوْمَ  
فُطْرِهِمْ بَاهِي بِهِمْ مَلَكٌ كَتَبَهُ فَقَالَ يَا  
مَلِكُ كَتَبْتَنِي مَا جَزَاءُ أَحْيِرُ وَفِي عَمَلِهِ قَالُوا  
رَبَّنَا جَزَاءُكَ أَنْ تُؤْتِيَ أَحْبْرَهُ قَالَ مَلِكُ كَتَبْتَنِي  
عَبِيدِي وَإِمَائِي تَضَوْا فَرِيضَتِي عَلَيْهِمْ  
ثُمَّ خَرَجُوا يَعْبُجُونَ إِلَى الدُّعَاءِ وَ  
عِزَّتِي وَجَلَالِي وَكَرَمِي وَعُلُوِّي وَارْتِفَاعِ  
مَكَانِي لِأَحْيِبْنَهُمْ فَيَقُولُ ارْجِعُوا قَدْ  
غَفَرْتُ لَكُمْ وَبَدَلْتُ سَيِّئَاتِكُمْ حَسَنَاتٍ  
قَالَ فَيَرْجِعُونَ مُغْفُورًا لَهُمُ اللَّهُ أَكْبَرُ



اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
وَاللَّهُ أَحْمَدُ ط

وَهَذَا الَّذِي ذُكِرَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ  
كَانَ فَضْلُهُ وَأَمَّا أَحْكَامُهُ مِنْ صَدَقَةِ  
الْفِطْرِ وَالصَّلَاةِ وَالْخُطْبَةِ قَدْ كَتَبْنَا هَا  
فِي الْخُطْبَةِ الَّتِي قَبْلَهُ نَعْمَ بَقِيَّتِ  
السُّؤْلَتَانِ فَنَذَرُهُمَا لِأَنَّ اللَّهَ أَكْبَرُ  
اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
وَاللَّهُ أَحْمَدُ ط

الْأَوَّلَى قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مَنْ  
صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ  
كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ

الثَّانِيَةُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَكْبُرُ بَيْنَ أَضْعَافِ الْخُطْبَةِ يَكْثُرُ  
التَّكْبِيرُ فِي خُطْبَةِ الْعِيدَيْنِ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
وَاللَّهُ الْحَمْدُ -

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ  
رَبِّهِ فَصَلَّى ۝

كَمَثَلِ خُطْبَةِ عِيدِ الْفِطْرِ

خطبة عيد الاضحى

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ  
أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ الْحَمْدُ -

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ لِكُلِّ أُمَّةٍ  
مَنْسَكًا لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ  
قِنْ بَهِيمَةٍ إِلَّا نَعَامٍ وَعَلَّمَ التَّوْحِيدَ وَأَفْرَدَ  
بِأُلَا سَلَامِهِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ الْحَمْدُ -

وَلَشَهِدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ  
 لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَشَهِدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي هَدَانَا إِلَى  
 دَارِ السَّلَامِ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الَّذِينَ  
 قَامُوا بِأَقَامَةِ الْأَحْكَامِ وَبَدُّوا  
 أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قِيَالَهُمْ  
 قِنْ كَرَامٍ وَسَلَامٍ تَسْلِيمًا كَثِيرًا ط اللَّهُ أَكْبَرُ  
 اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط

أَمَّا بَعْدُ فَأَعْلَمُوا أَنَّ يَوْمَكُمْ هَذَا  
 يَوْمُ عِيدٍ شَرَعَ لَكُمْ فِيهِ مَعَ أَعْمَالٍ أُخْرَى  
 قَدْ سَبَقَتْ فِي الْخُطْبَةِ قَبْلَ هَذَا الْعَشْرِ دُئِمَ  
 الْأُضْحِيَّةُ بِالْإِخْلَاصِ وَصِدْقِ الْيَتِيَّةِ وَبَيِّنَ

تَبِيئُهُ وَصَفِيَّتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجُوبُهَا  
 وَفَضْلُهَا وَدَوْنُ عُلَمَاءِ أُمَّتِهِ مِنْ سُنَّتِهِ فِي  
 كُتُبِ الْفِقْهِ مَسَائِلُهَا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط  
 فَقَدْ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مَا  
 عَمِلَ ابْنُ آدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النَّحْرِ أَحَبَّ  
 إِلَى اللَّهِ مِنْ إِهْرَاقِ الدَّمِ وَإِنَّكَ لَيَأْتِي يَوْمَ  
 الْقِيَامَةِ بِقُرُونِهَا وَأَشْعَارِهَا وَأَطْلَافِهَا وَ  
 إِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللَّهِ بِهَكَذَا قَبْلَ أَنْ  
 يَقَعَ بِالْأَرْضِ فَيُطَيَّبُوا بِهَا نَفْسًا اللَّهُ أَكْبَرُ  
 اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط

قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذِهِ الْأَضَاحُ  
 قَالَ سُنَّةُ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

قَالُوا فَمَا كُنَّا فِيهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِكُلِّ  
شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوا فَاَلصُّوفُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِّنَ الصُّوفِ حَسَنَةٌ اللَّهُ  
أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط

وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مَنْ  
وَجَدَ سَعَةً لَّانْ يُصْحَى فَلَمْ يُصْحَ فَلَا يَحْضُرُ  
مُصَلًّا يَا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ  
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط

وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ الْأَضَاخِيُّ يَوْمَئِذٍ بَعْدَ  
يَوْمِ الْأَضَاخِيِّ وَعَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهَذَا بَعْضُ  
مِنَ الْفَضَائِلِ وَتَعَلَّوْا مِنَ الْعُلَمَاءِ الْبَسَائِلَ  
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ لَنْ يَنَالَ  
اللَّهُ لُحُوءَهَا وَلَا دِمَاءُهَا وَلَا كُنْ يَنَالَهُ

التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ط كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ  
لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هٰذَاكُمْ ط وَبَشِّرِ الْحَسِنِينَ  
تَهْتَتِ خُطْبَةُ عِيْدِ الْاَضْحَىٰ

## دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تَحْمِيْدًا وَنُسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ  
وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ ط وَنَعُوْذُ  
بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِنَا  
اَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِيْهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ  
وَمَنْ يُّضِلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَلنَشْهَدُ  
اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدًا لَا شَرِيْكَ لَهُ  
وَلنَشْهَدُ اَنْ سَيِّدَانَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا  
عَبْدًا وَرَسُوْلًا ط اَرْسَلَكْ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَ  
نَذِيْرًا يٰۤاَيُّهَا السَّاعِدَةُ مَنْ  
يُّطِيعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ رَشِدَ وَمَنْ

يَعْصِيهَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا  
يَضُرُّ اللَّهَ تَعَالَى أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ  
الرَّجِيمِ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى  
النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ  
وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ  
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ  
وَالْمُسْلِمَاتِ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ قَالَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْحَمُ مَتَى بِأَمَتِي  
أَبُو بَكْرٍ وَآشَدُّ فِي أَمْرِ اللَّهِ عُسْرٌ وَ  
أَصْدَقُهُمْ خَلَاءُ عَثْبَانٍ <sup>فقط</sup> وَأَقْضَاهُمْ عَلَى <sup>فقط</sup>  
وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَفَوْ  
حَمْرَةُ أَسَدِ اللَّهِ وَأَسَدُ رَسُولِهِ <sup>فقط</sup>  
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهِ مَغْفِرَةً

ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً لَا تُفَادِرُ دُنْبَاطَ اللَّهِ  
 اللَّهُ فِي أَصْحَابِي لَا تَتَّخِذُوا هُمْ مِنْ  
 بَعْدِي غَرَضًا فَمَنْ أَحَبَّهُمْ  
 فَبِحُبِّي أَحَبَّهُمْ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ  
 فَبِبُغْضِي أَبْغَضَهُمْ وَخَيْرُ مَتِي  
 قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ  
 يَلُونَهُمْ وَالسُّلْطَانُ (السُّلَيْمُ) ظِلُّ اللَّهِ  
 فِي الْأَرْضِ مَنْ آهَانَ سُلْطَانَ اللَّهِ فِي  
 الْأَرْضِ آهَانَهُ اللَّهُ ط إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ  
 وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى  
 عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ  
 لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ط فَأَذْكُرُوا  
 اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى وَ  
 أَجَلٌ وَأَتَمُّ وَأَكْبَرُ



## کشائشِ رزق کی دعاء

① اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ

الہی حاجتیں پوری کر میری حلال روزی سے اور بچا

حَرَامِكَ وَاغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ ط

حرام سے اور بے پروا کرو سے مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ ماسوا سے

② لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَلْجَأَ

نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے اور نہ فائدہ حاصل کرنے کی مگر اللہ کے ساتھ

وَلَا مَنَاجَاً مِنْ اللّٰهِ إِلَّا اِلَيْهِ۔

اور نہیں ہے جائے پناہ اللہ سے مگر اسی کی طرف سے



# حفظ المؤمنین

## بیان حمد و صلوة

صفت عبادت ربی کرکھو پوری کرے مرادوں  
دُرودِ سلام محمد نبی تے ہر دے آلِ اصحاباں

## بیان پانچ بنیادِ اسلام

ایہہ پنج بنیادِ اسلام قرآنِ حدیث فقہ و حج آئے  
کلمہ پڑھن نماز اُس روزے حج زکوٰۃ بتائے

## بیان صفتِ اسلام

رَبِّ رَسُوْلِ فرشتے سچ کتا باں رب دیاں جانو  
تقدیر قیامت مُرے جیون منو دلوں بانوں

## بیان حکمِ شرع (۸)

پڑھ فرض تے واجب سنت نفل حلال حرام سچپانو  
تے مکروہ، ہر مشاہد آٹھ قسماں حکم شرع دے جانو

## بیان گناہِ کبیرہ (۲۱)

کفر تے شرک زنا، ہر خون بھی چوری ڈاکر تہمت  
رشویش، جادو، ظلم، حرام، بیاج، شراب، لواطت  
مپیشاں گالی دین دواؤن جھوٹی قسم گواہی!  
دو گنی فوج کُفّاروں تے مال یتیم تباہی

## بیان فرائض و ضو (۲)

پورے جوڑ دھوس پورا فرض وضو دے چارے  
دھو منہ دو ہتھ پاں پیراں سیرا مس پیارے



## بیانِ سُنتِ وضو (۱۰)

استنجا نیت بسم اللہ وھو پونچھے مسح بھی سارا  
مِسواک سے کرلے نہت بھی سُنتِ بارتیب تیار

## بیانِ وضو توڑنے والی چیزیں (۱۱)

بُولُ براز، مَوادِ غیرہ پاک، لہو تھے توڑے  
ہاشا، غشی، بے ہوشی، مستی نیند وضو نہ چھوڑے

## بیانِ فرضِ تیمم (۱۲)

پانی کوہِ یا قدرتِ ناہیں یا ہو سجدتِ بیماری  
تا وضو غسل دے عوضِ تیمم کرنا فرضِ لپجاری  
دو فرضِ تیمم اندر نیت کر کے پاک زمیں پر  
مارو دو ہتھ دو بارہ تے مُنہ ہتھال ٹھیکہ کر



بیان موجب غسل<sup>(۳۷)</sup> اور فرض غسل<sup>(۳۸)</sup>

داخل برسیہ یا خارج منی یا حیض نفاس بہت جاوے  
تا فرض غسل ہے سارے جیسے منہ نہک پانی پاوے

بیان حیض اور نفاس

تن یا پنج یا دس دن بھی کدے حیض عورتوں آوے  
تے جمن پچھوں چالی روزاں حد نفاس ٹھیراوے

بیان ممنوعیات حیض و نفاس<sup>(۳۹)</sup>

دیکڑے پڑھے قرآن نہ سمجھتے زن مسجد جاوے  
نماز معاف، تے روزے پچھوں رکھے جتنے کھاوے





## بیان فرض نماز (۱۳) باہر (۷) اندر (۷)

کپڑا، بدن، زمین پاک، کعبہ، پرودہ وقت ارادہ  
مکبیر قرآن قیام رکوع دو سجودے آخر قعدہ

## بیان واجب نماز (۱۴)

الحمد سے سورۃ الشحیات قنوت سلام مناسب  
تے قعدہ پہلے مکبیر عیدال واجب  
دو پہلیاں وچ قرآن ضرور دو ہولی تن بلند دی  
نہ جلدی پڑھے نہ دیر بے فائدہ قعدہ وار پسندی

## بیان سنت نماز (۱۵)

رفع یدین اعوذ ثبات مکبیر سنت بسم اللہ  
ربنا امین تسبیح تن درود دعاء سمع اللہ



## بیان نماز توڑنے والی چیزیں (۲۸)

کھانے پینے سے روئے ٹپنے ہاتھ کلاموں  
 دل و بیچ پڑھے یا فرض چھڑے ہر کچے جواب سلاموں  
 جاہل امام پیش دی سجدہ قبلے توں یک موڑے  
 تباہی کھانے بہت تپے دوپیر اکھاڑے توڑے  
 غلط پڑے یا ویچہ قرآن دو کٹھے ہتھ ہلاوے  
 لقب بلا امام یا اس سے اگے پیہر لگاوے  
 باہر چھ حضوری نیت بنتمے پگڑی سجدہ کرنا!  
 سبحان اللہ یا اے اللہ دنیا فکروں پڑھنا  
 برابر عورت یا بے وضو یا جوڑے کچھ ننگے  
 اماموں اگے نیت بنتمے دنیا رب توں منگے





## بیان نماز صاحبِ عذر

جسے فرض قدر بھی وضو نہ ٹھیرے پل پل ٹٹ دیا جائے  
تاراک وضو کر وقتوں اندر فرض نفسل پڑھ آوے

## بیان نماز مسافر

اٹھتائی کوہ ارادہ کر کے شہروں نکلے باہر  
سنا ظہر تے عصر عشا ایہ تین دو گانہ پڑھے مسافر

## بیان نماز بیمار

بیٹھ یا لیٹ نماز پڑھے جسے اُٹھن دی نہ طاقت  
سجدہ کرے رکوعوں نیواں سر دے نال اشارت





## بیان شرائطِ جمعہ (۶)

صحیح سالم مرداں فرض جمعہ چھے شرط ہے ورنہ وطن ہے  
شاہ، شہر، جماعت، خطبہ، وقت ظہر سے عام اذان ہے

## بیان نمازِ جنازہ

جنازہ ورنہ تکبیراں چار پڑھنی فرض پچھپا نو  
سُبْحَانَ، دُرُود، دَعَاءِ اِہْتِیَاطِ پڑھنی سنتِ جنازہ

## آخری نصیحت

حنفی بروز بدعتی بن کے قسب راں پوچھن جساؤ  
نہ غیر مقلدین کے ولی اماں جڑے ہنساؤ

